مسلمان فقرا اور مساکین زکوٰۃ کا مصرف ہیں۔ آئی کیمپ ہو یا کشمیری مجاہدین اور مہاجرین 'سب میں فقر اور احتیاج کو ملحوظ رکھ کر انھیں زکوٰۃ دی جائے۔ کشمیری مجاہدین اور مہاجرین تو ظاہر ہے کہ فقیر اور محتاج بھی ہیں اور جہاد بھی کر رہے ہیں ' لہٰذا ان پر خرچ کرنا دہرے اجر کا موجب ہو گا۔ اسی طرح غریب طلبہ کو کتابیں لے کر دینا 'فیسوں کی ادائیگی میں تعاون کرنا' سائیکل لے کر دینا سب جائز ہے۔ نقد رقم بھی دی جا سکتی ہے۔ قربانی کی کھالیں اور ان کی رقوم بھی آپ زکوٰۃ کی مدات میں خرچ کر سکتے ہیں۔ زکوٰۃ کی رقوم کا آپ حساب کتاب الگ رکھیں اور باقی صدقات اور عطیات کا الگ۔ مذکورہ ضابطہ کے مطابق زکوٰۃ اور چرم ہائے قربانی کی رقوم خرچ کرنے پر علما کا اتفاق ہے۔ (ع - م)

لذت دعا 'ایک نعمت

ایک بظاہر نہ ختم ہونے والی طویل بیماری میں مبتلا ہوں۔ دعائیں کرتے کرتے بھی تھک گئی ہوں۔ لگتا ہے اللہ کو شفا دینا منظور نہیں ہے۔ سوچتی ہوں کہ یہ میرے کن گناہوں کی سزا ہے۔ پوری پوری رات کرب میں گزر جاتی ہے۔

آپ کا خط پڑھ کر دل دکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مشکل آسان کرے۔ چند باتیں ہمیشہ یاد رکھیں:

۱۔ صحت ہو یا بیماری ' قدرت ہو یا معذوری ' دولت ہو یا فقر ' یہ سب فنا ہونے والی چیزیں ہیں۔ آخری سانس ان کی آخری حد ہے ' اور آخری سانس کا اعتبار نہیں کہ کب آ جائے۔ جو بھی حالت ہو وہ امتحان اور تربیت کے لیے ہے ' اور آپ اس سے صحیح فائدہ اٹھائیں تو ابدی نعمتوں میں تبدیل ہو جائے گی۔ یہ آپ کے لیے بلندی درجات اور ابدی نعمتوں کے حصول کا سامان ہے۔ اب یہ اللہ کی مشیت ہے --- جس کا راز انسانی عقل نہیں پا سکتی --- کہ وہ کسی کو دولت سے آزماتا ہے 'کسی کو فقر و فاقہ سے 'کسی کو صحت سے 'کسی کو بیماری و معذوری سے۔

۲۔ ان میں سے کوئی چیز بھی اعمال کا بدلہ نہیں۔ نہ بیماری گناہوں کا ' نہ صحت عمل صالح کا۔ شفا میں تعجیل اور جلدی ' یا دیر اور تاخیر بھی اعمال کا نتیجہ نہیں۔ یہ بھی آپ کا امتحان ہے۔ اس لیے ایسا ہرگز نہ سوچیں کہ نہ معلوم میں کتنی گناہ گار ہوں کہ خدا مجھے شفا نہیں دے رہا ہے۔

۳۔ ہر دعا نہ فوراً قبول ہوتی ہے ' نہ لازماً قبول ہوتی ہے ' ان معنوں میں کہ دعا کا پھل دنیا میں مل جائے۔ سب کی دعائیں قبول ہو جائیں تو کارخانہ کائنات اور نظام امتحان درہم برہم ہو جائے۔ لیکن ہر دعا ان معنوں میں ضرور قبول ہوتی ہے --- یہ اللہ کا وعدہ ہے --- کہ وہ یہاں نہیں تو آخرت میں اپنا پھل دے گی۔